بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
قائم الیڈیٹر یوسف سہیل شوق
فون ۴۴۹
جلد ۷۱/۳۶ | ہفتہ ۲۱ ذوالحجہ ۱۴۰۲ ہجری ۹ اخاء ۱۳۶۱ ہش ۹ اکتوبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۲۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۷ اخاء/اکتوبر حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ۔
طبیعت متلی، بلڈ پریشر اور ضعف کی وجہ سے تاحال ناساز ہے۔ آج سر میں درد اور گلے میں تکلیف بھی ہو گئی ہے۔
احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت کے لیے خاص توجہ اور التزام کیساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے اور صحت والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حق کی تبلیغ کیلئے اپنے نفوس میں ایک پاک تبدیلی پیدا کریں

بُرے اخلاق اور بُری باتوں کو چھوڑ کر اخلاقِ فاضلہ اور اچھی عادات اپنے اندر پیدا کریں

اے میرے آقا کے مقدس درختِ وجود کی سرسبز شاخو! میرا رب تمہیں ہمیشہ سرسبز و شاداب رکھے آمین

سری نگر کشمیر میں احمدیہ مسلم کانفرنس کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیغام!

مورخہ ۱۳-۱۵ اگست ۱۹۸۲ء کو وادیٔ کشمیر میں سری نگر کے مقام پر ایک آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس منعقد ہوئی جس کے لیے جماعت کشمیر کی درخواست پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک محبت بھرا پیغام ارسال فرمایا۔ اس پیغام کا مکمل متن افادۂ عام کے لیے ہدیۂ قارئین ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

جان سے پیارے بھائیو اور بہنو!

اگست کے مہینہ میں جماعت احمدیہ کشمیر۔ سری نگر میں آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس کے انعقاد کی خبر سے مجھے بہت خوشی ہوئی۔ الحمد للہ کہ علاوہ ازیں بھی وادی کے مختلف مقامات پر تبلیغی جلسے منعقد کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

خدا تعالیٰ جماعت کے اس پروگرام کو ہر طرح کامیاب فرمائے۔ کانفرنس اور جلسے بہت بابرکت ثابت ہوں۔ ان میں شامل ہونے والے ہمارے رب کی رحمتوں اور اُس کے فضلوں میں حصہ دار بنیں۔

آپ نے خواہش کی ہے کہ میں اس موقع پر کوئی پیغام دوں۔ میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کوئی تبلیغی پروگرام اُس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک تبلیغ کرنے والے اور حق کی طرف بلانے والے کا اپنا کردار اخلاق کے اعلیٰ معیار کے مطابق نہ ہو۔

پس جب آپ حق کی تبلیغ کا بیڑا اٹھا رہے ہیں تو آپ کے لیے ضروری ہے کہ اپنے نفوس میں ایک پاک تبدیلی پیدا کریں بُرے اخلاق اور بُری باتوں کو چھوڑ کر اخلاقِ فاضلہ اور اچھی عادات اپنے اندر پیدا کریں۔ یاد رکھیں میں یہاں بیٹھا براہ راست آپکی نگرانی نہیں کر سکتا لیکن ہمارا خدا ہر آن آپ کے اعمال پر نظر رکھ رہا ہے اور دلوں کے بھید سے بھی واقف ہے۔

دو باتیں جن کی طرف آج میں خصوصی توجہ دلانا چاہتا ہوں ان میں سے ایک تکبر ہے اور دوسرے بدظنی۔ یہ دونوں برائیاں ایسی ہیں کہ جن کے متعلق

(باقی ص۸ پر)

مسجد بشارت پیدرو آباد میں زائرین کی آمد

مبلغ سپین مکرم سید میر محمود احمد صاحب نے پیدرو آباد سے مرسلہ ایک حالیہ رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ سترہ ستمبر سے تیس ستمبر تک ایک ہفتہ میں دو سو چالیس زائرین مسجد میں آئے۔ یہ وہ زائرین ہیں جن کے نام ہمارے رجسٹر زائرین میں درج ہو سکے جن زائرین کا اندراج نہیں ہو سکا وہ اس کے علاوہ ہیں۔ زائرین میں سے اکثر اپنی آمد کی وجہ یہ بتاتے ہیں کہ انہوں نے ٹیلی ویژن پر مسجد کی افتتاحی تقریب کو دیکھا۔

سپین کے متعدد اخبارات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اندلس میں آمد، مسجد کے افتتاح اور پریس کانفرنس کی رپورٹیں شائع کر چکے ہیں جن کی ایک جھلک تو الفضل میں شائع ہو چکی ہے اور ان کی تفصیل انشاء اللہ جلد کسی وقت شائع کروائی جائے گی۔

(مرسلہ وکالتِ تبشیر)

وقفِ جدید
ایک الٰہی تحریک ہے

کیا آپ اور آپکے اہل و عیال اور آپ کی جماعت کے جملہ افراد (مرد، عورتیں، بچے اور بچیاں) اس الٰہی تحریک میں شامل ہیں؟

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب محمود مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حلقہ سمڑیال کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۱۰/۸۲ کو تین بیٹیوں کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال گھسیٹ پور کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب شاہ "احمد موٹرز" مری روڈ راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک لمبی عمر والا اور خادم دین بنائے۔ آمین

(سیکرٹری حدیقۃ المبشرین)

خاکسار عرصہ قریباً دو ہفتہ سے بیمار ہے اور عزیز فاطمہ ٹرسٹ ہسپتال میں برائے علاج داخل رہا ہے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بیماری سے افاقہ ہے۔ البتہ کمزوری بہت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لیے دعا فرمائیں۔

(احمد حسین خوشنویس فیکٹری ایریا ربوہ)

خاکسار کے بھتیجے عزیزم چوہدری عبید اللہ صاحب آف نیویارک ابن مکرم چوہدری نصر اللہ خان صاحب مرحوم کا نکاح عزیزم مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کاہلوں آف قادر آباد ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مبلغ ۲۰۰۰۰ روپے حق مہر پر قرار پایا۔ اور نکاح کا اعلان مکرم مبشر احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ رائے پور ضلع سیالکوٹ نے مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۸۲ء کو قادر آباد میں کیا۔

بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں فریقوں اور دونوں وجودوں کے لیے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔

(محمد اسلم امیر ضلع سیالکوٹ)

یکم اکتوبر بروز جمعۃ المبارک برادرم مکرم وسیم احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ احمدیہ جرمانوالہ کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود محترم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر مبلغ سلسلہ کا نواسہ اور چوہدری غلام نبی صاحب چیمہ چک نمبر ۱۴۱ ضلع بہاولنگر کا پوتا ہے۔ نومولود کا نام فرید احمد چیمہ تجویز ہوا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(سمیع اللہ زاہد مربی سلسلہ احمدیہ دفتر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴۔ پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درسِ حدیث

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پہلے نبی تھے جو سارے زمانہ کا درد لیکر آئے تھے

اِس شان کا نبی پہلے کبھی نہیں آیا تھا جو ساری دُنیا سے برابر ہمدردی رکھتا ہو

خالق اور اُس کی مخلوق کیساتھ پیار اور محبت کے مضمون پر مشتمل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز درسِ حدیث

مرتبہ: مکرم بشیر احمد صاحب اختر۔ صیغہ زود نویسی ربوہ

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۰ر وفا ۱۳۶۱ ہش (۲۰ر جولائی ۱۹۸۲ء) کو بعد نماز فجر مسجد مبارک میں احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا نہایت ہی پُر معارف درس دیا۔ اس کا مکمل متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

تعوذ اور تسمیہ پڑھنے کے بعد حضور نے قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیات کی تلاوت فرمائی۔

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝

(الدھر آیت: ۹ تا ۱۲)

پھر مسنون طریق پر درود شریف پڑھا اور فرمایا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی کا نزول

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر جب پہلی وحی نازل ہوئی تو آپؐ کے دل پر اس کا بہت گہرا اثر تھا۔ اور بہت سخت گھبراہٹ اور بے چینی کے عالم میں آپؐ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور فرمایا:۔

لَقَدْ خَشِيتُ عَلَىٰ نَفْسِي۔

کہ مجھے تو اپنی جان کے لالے پڑ گئے ہیں۔ حضرت خدیجہ رضؓ کے متعلق آتا ہے کہ انہوں نے واقعہ پوچھا۔ پوچھنے کے بعد تسلی کے طور پر فرمایا۔

كَلَّا وَاللَّهِ مَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ وَتَقْرِي الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلَىٰ نَوَائِبِ الْحَقِّ۔

(بخاری باب کَیْفَ کَانَ بَدْءُ الْوَحْیِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم)

کہ اے میرے آقا! آپ کو کیا فکر ہے؟ کیا آپؐ جیسے وجود کو بھی کبھی خدا ضائع کر سکتا ہے؟ كَلَّا وَاللَّهِ خدا کی قسم! ایسا نہیں ہوگا۔ آپ کو ہرگز اللہ تعالیٰ رسوا نہیں کریگا کیونکہ (إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ) آپؐ ٹوٹے ہوئے رشتوں کو جوڑنے والے ہیں اور مصیبت زدہ اور بیچارے، جن کا کوئی سہارا نہ ہو ان کے بوجھ آپؐ اٹھا لیتے ہیں اور وہ نیکیاں جو دنیا سے معدوم ہو چکی ہیں اور وہ اخلاق حسنہ جو قصۂ پارینہ ہو گئے ان کو آپؐ زندہ کر رہے ہیں اور آپؐ بیحد مہمان نواز ہیں اور مصائب جو لوگوں پر پڑتے ہیں، زمانے کے (زمانے کا تو لفظ نہیں آیا۔ یہاں لفظ بہت پیارے بولے ہیں تعین عَلَىٰ نَوَائِبِ الْحَقِّ) جو قدرت سے مشکلات مقدر ہیں لوگوں کے لیے ان مشکلات میں آپؐ ہی تو مددگار بنتے ہیں۔

مستشرقین کے اعتراض کا جواب

اس حدیث میں خاص طور پر قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ بعض مستشرقین یہ اعتراض کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو گویا اپنی وحی پر کامل یقین نہیں تھا اور یہی وجہ ہے کہ آپؐ نے شک کا اظہار فرمایا یا عدم یقین کا اظہار فرمایا اور آپؐ کو یہ خطرہ لاحق ہوا کہ گویا نعوذ باللہ من ذٰلک کوئی آسیب ہے۔ مستشرقین کہتے ہیں کہ اتنی عظیم الشان وحی کا نزول ہو رہا تھا تو کیا آپؐ کو اپنے ربّ پر اور اس وحی کی عظمت پر یقین نہیں تھا؟ یہ حقیقت کے خلاف الزام ہے۔ اس کا کوئی بھی تعلق اصل واقعات سے نہیں۔

دو چیزیں ہیں جو انبیاء کی زندگی میں نمایاں طور پر نظر آتی ہیں اور اس مضمون کی جتنی بھی باتیں انبیاء سے متعلق علم میں آئیں ان میں وہی دو چیزیں کار فرما ہوتی ہیں۔

انبیاء کی منکسر المزاجی

پہلی بات یہ کہ انبیاء انتہائی عاجز بندے ہوتے ہیں۔ اتنے منکسر المزاج کہ ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا کہ وہ دنیا میں سرداری کریں یا حکم چلائیں یا ان کو ایسے مقام پر فائز کیا جائے کہ ساری دنیا کا بوجھ ان پر ڈال دیا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی فرماتے ہیں ؎

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی

یہ کیفیت ہوتی ہے انبیاء کی اور دنیا والے سوچ بھی نہیں سکتے کہ اس قسم کے وجود بھی دنیا میں بس سکتے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کو چُنا جاتا ہے تو ان کا سارا وجود لرز جاتا ہے، وہ کانپ جاتے ہیں۔ وہ خوف کھاتے ہیں اپنی جان پر کہ ہم اس حق کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادا بھی کر سکیں گے کہ نہیں۔ نعوذ باللہ وحی کے بارے میں کوئی شک انبیاء کو نہیں ہوا کرتا۔ نہ ہو سکتا ہے۔

ذمہ داری کا احساس

چنانچہ دوسرا پہلو ہے ذمہ داری کا احساس کہ جس خدا نے ہم پر ذمہ داری ڈالی ہے ہم اس کو کیا جواب دیں گے؟ یہ تو اتنا بڑا کام ہے کہ ہم چھوٹے چھوٹے کاموں میں تو اتنا بوجھ لیا کرتے تھے دل پر، اب ساری دنیا کے بوجھ ڈالے جانے والے ہیں تو ہم کس طرح جواب دیں گے اپنے رب کو؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا اسوہ تو یہ تھا کہ معمولی سی، ادنیٰ سی ذمہ داری بھی جب آپ پر ڈالی جاتی آپ اسکو ادا کرنے میں اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال لیتے تھے۔ یہی اسوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش کیا۔ دنیا کی نظر میں بعض چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں لیکن انبیاء کی ذمہ داری کے احساس کا آپ اندازہ نہیں کر سکتے کہ کتنا عظیم وہ احساس ہوتا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ ان کے سپرد وہ کام کرتا ہے۔

ایک دفعہ حضرت منشی اروڑے خاں صاحب اور منشی ظفر احمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاؤں دبا رہے تھے۔ آپ آرام فرما رہے تھے۔ تو ٹانگیں دباتے دباتے ہاتھ پر جو پڑا کوٹ کی یا فرغل کی جیب پر تو اندر سے ان کو ٹھیکریوں کی آواز آئی۔ بڑے متعجب ہوئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ٹھیکریوں سے آپ کو کیا کام؟ جیب سے ہلکا سا ہاتھ ڈال کے، ٹھیکریاں نکال کے چاہا کہ انکو پھینک دیں۔ سمجھے کہ کسی بچے نے ڈال دی ہوں گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آنکھ کھل گئی۔ فرمایا یہ ٹھیکریاں واپس میری جیب میں ڈال دو۔ میرے محمود نے امانت رکھوائی ہیں۔ وہ آکے پوچھے گا تو کیا سمجھے گا کہ میں اس قسم کا امین ہوں کہ میرے پاس امانت رکھوا کے گیا تھا اور میں اس امانت میں خیانت کر رہا ہوں۔ تو جو شخص اپنے بچے کی ٹھیکریوں کی حفاظت کرتا ہے اس پر جب بوجھ ڈالا جائے سارے زمانے کی اقدار کا، تو آپ سوچ سکتے ہیں کہ کس قدر اس کے دل کے اوپر بوجھ کی کیفیت ہوگی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تو آقا ہیں۔ یہ تو میں نے غلام کی مثال دی ہے۔ کامل غلام سہی مگر پھر بھی اسی آقا کا غلام تھا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی گھبراہٹ کا مرکزی نکتہ

تو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دل کی جو کیفیت تھی وہ ناقابلِ بیان ہے کوئی انسان اس کیفیت کو پہنچ نہیں سکتا اس بیقراری کو دیکھنے کے بعد حضرت خدیجہؓ نے جو عرض کیا وہ بھی بتا رہا ہے۔ کہ آپ سمجھ گئی تھیں کہ کیا مطلب ہے؟ عرض کیا مَا يُخْزِيكَ اللّٰهُ اَبَدًا کہ اللہ آپ کو کبھی ذلیل نہیں کرے گا۔ رسوا نہیں کرے گا۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ ان صفاتِ حسنہ کے مالک پر اللہ کے پیار کی نظر نہ پڑے اور پھر جو ذمہ داری سپرد کرے اس میں اسکو رسوا ہونے دے۔ یہ وہ مرکزی نکتہ ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی گھبراہٹ اور بے چینی کا جس کا جواب حضرت خدیجہؓ نے دیا۔

دوسرا پہلو اس میں یہ ہے کہ نبوت کا خدمت سے اور بنی نوع انسان کے ساتھ پیار سے ایک تعلق ہے۔ اور دوسرا جو حضرت خدیجہؓ نے نکتہ اٹھایا وہ سارے کا سارا انہی باتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق سے بیحد پیار ہے اور یہ ناممکن ہے کہ اپنی مخلوق سے پیار کرنے والوں کو خدا تعالیٰ ضائع کر دے۔ ورنہ یہ سارا پیار بنی نوع انسان کا اٹھ جائے گا اور انسان تو پہلے ہی غفلت میں ایک دوسرے سے لڑتا، ایک دوسرے کے حق چھیننے کی کوشش کرتا، ظلموں میں مبتلا ہوتا ہے۔ اگر ان خیر خواہوں کو ہی خدا ضائع ہونے دے جو بنی نوع انسان کی ہمدردی کے لیے اپنے سینے میں سارے زمانے کا درد رکھتے ہیں تو پھر کیسے خدا کی خدائی دنیا میں چل سکتی ہے؟ یہ وہ مرکزی نکتہ ہے جس کو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پکڑا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ عظیم الشان عارفانہ نکتہ بیان فرمایا کہ دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی رحمت تھی جس نے رحمانیت کا دودھ اتارا ہے۔ اس کی آہ وزاری تھی اس کا گریہ تھا جس نے رحمٰن خدا کے دل میں ایک جوش پیدا کیا اور تبھی قرآن کریم کو رحمٰن سے نسبت دے دی گئی اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ۔ (الرحمٰن آیت: ۲-۳)

اس کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ رحمۃ للعالمین ایک زمین پر تھا جس نے بنی نوع انسان کے اوپر بیحد ترس کھایا، جس طرح بعض اوقات شدت گرمی سے بادل آسمان کے پیچھے چلے آتے ہیں اور ابھی بھی یہ نظارہ دکھائی دے رہا ہے۔ اللہ کرے آ ہی جائیں (چنانچہ اگلی صبح مطلع ابر آلود ہو گیا اور دوپہر کے قریب ہلکی بارش بھی ہوئی۔ ناقل) وہی کیفیت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دل کی تھی۔ رحمٰن خدا اور رحم کرنے والے بندوں کا ایک طبعی جوڑ ہے جب رحم جوش میں آتا ہے زمین پر تو رحمانیت اوپر سے، آسمان پر سے جوش میں آجاتی ہے۔ تو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو جو رحمۃ للعالمین قرار دیا گیا یہ وہی صفاتِ حسنہ تھیں جو اس وقت پل رہی تھیں، جو رحمۃ للعالمین کے لیے تیاری ہو رہی تھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے زمین پر۔ یہ اسی کا نقشہ ہے جو حضرت خدیجہؓ نے کھینچا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سارے زمانے کا درد لے کر آئے تھے

ایک اور چیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس ضمن میں بیان فرمائی کہ جو پیغام ہے خدا تعالیٰ کی طرف سے، (وہ تو کامل ذات ہے) وہ کیوں کبھی بظاہر ناقص اور کیوں کبھی بظاہر اکمل ہوتا ہے؟ اس کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ جتنا زیادہ کسی نبی کو اپنی قوم سے جتنا زیادہ یا زیادہ وسیع تر دائرے میں پیار ہوتا ہے اتنی اس پر ذمہ داری ڈالی جاتی ہے۔ اس شان کا نبی پہلے کبھی آیا نہیں تھا جو ساری دنیا سے برابر ہمدردی رکھتا ہو۔ اگر ایک قوم سے ہمدردی رکھنے والا شخص ہو اور اس کے اوپر غیر قوموں کی ذمہ داری ڈال دی جائے تو ایسی مثال ہوگی جیسے ظالم سوتیلی ماں کے سپرد دوسرے بچے کر دیئے جائیں یا ظالم نہ سہی پھر بھی سوتیلی ماں سوتیلی ماں ہی ہوتی ہے اور اگر ان کو سوتیلی ماں کی طرف سے تکالیف نہ بھی پہنچیں تب بھی بچوں کو پورا اعتماد نہیں ہوتا۔ اس لیے خدا تعالیٰ نے نبیوں پر اتنی ہی ذمہ داریاں ڈالیں جتنا وہ درد رکھتے تھے۔ اور جتنا وسیع کوئی نبی درد رکھتا تھا اتنی اس قوم کی ذمہ داریاں اس پر ڈالی گئیں۔ وہ پہلا جو سارے زمانے کا درد لے کے آیا وہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تھے۔

۲- عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى عُضْوًا تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ جَسَدِهٖ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى۔

(بخاری کتاب الادب باب رحمۃ الناس والبہائم)

"حضرت نعمان بن بشیرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ تم مومنوں کو آپس میں رحم میں، ایک دوسرے سے محبت میں اور لطف و احسان کا سلوک کرنے میں ایک جسم کی طرح پاؤ گے۔ جب ایک عضو شکایت کرتا ہے، تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے اور زبانِ حال سے شکایت کرتا ہے تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ جَسَدِهٖ اس کا سارا جسم جواب دیتا ہے بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى راتوں کو جاگ کر اور بخار کے ذریعے۔ یعنی کبھی یہ نہیں ہوا کہ کسی کا گھٹنا سوجا ہو تو دماغ کہے کہ میں تو آرام سے سوتا ہوں، مجھے کیا پرواہ ہے، گھٹنا سوجا ہے تو کیا فرق پڑتا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قلبی کیفیت

دراصل اس حدیث میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا اپنا نقشہ ہے جیسا کوئی انسان ہوتا ہے ویسا ہی دوسرے پر حسنِ ظن رکھتا ہے اور ہر ایک شخص کے تصورات اپنی ذات سے پھوٹا کرتے ہیں۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا بعینہٖ یہ مزاج تھا اور آپ کے سچے متبعین کا بھی یہی مزاج ہوتا چلا آیا ہے اور یہی رہے گا۔ باقی یہ کہ مومن سے توقعات لازماً نبی کو اپنے مزاج ہی کے مطابق ہوا کرتی ہیں اور دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ان توقعات پر انسان کو پورا اترنے کی توفیق بخشے جو اس کے امام کو اس سے وابستہ ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا ایک بڑا پیارا واقعہ اس ضمن میں مجھے یاد آیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کو ایک شخص نے رات کو عشاء کی نماز کے قریب کہا کہ میری بیوی حمل سے ہیں اور اس وقت بہت سخت تکلیف ہے اور پیدائش کا وقت قریب ہے، بہت بے چین ہیں۔ وہ یہ کہہ کے چلے گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل دعا کے لیے کھڑے ہو گئے۔ صبح نماز کے وقت آنے لگے۔ قدموں کی آواز آئی، چاپ سے آپ نے پہچان لیا کہ یہ کون شخص ہے اسکو بلایا، پوچھا تمہاری بیوی کا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا حضور! رات اسی وقت ہی آپ کی دعا کے ساتھ، خدا کے فضل سے چند منٹ میں ہی وہ تکلیف دور ہو گئی تھی اور بچہ پیدا ہو گیا۔ فرمایا مجھے بھی تو بتا دیا ہوتا۔ میں ساری رات کھڑا رہا ہوں، اس کے لیے روتا رہا ہوں۔ یہ وہ کیفیت ہے جس کا ذکر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فرماتے ہیں اور آپ کا وجود ساری زندگی اسی کیفیت میں مبتلا تھا۔

۳- عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔

(بخاری کتاب الایمان

(باب من الایمان ان یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایمان نہیں لاتا یعنی مومن شمار ہی نہیں ہو سکتا یہانتک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی کچھ چاہے جو وہ اپنے لئے چاہتا ہے

مثبت پہلو: یہ اس کی دوسری شکل ہے - وہ تکلیف دالا حصہ جو جسم کا تھا، جس کا ذکر اس سے پہلی حدیث میں آچکا ہے) وہ ایک کیفیت ہے بیماری کی - اس میں وہ ردِ عمل ہوتا ہے مومن کا - اور دوسرا ہے مثبت پہلو - مومن جب چاہتا ہے کچھ چیزیں اپنے لیے - اپنے بھائی کے لیے سوچتا ہے اسکو کیا ملنا چاہیئے تو بعینہٖ اپنے نفس پر سوچتا ہے - جو کچھ اپنے لیے پسند کرتا ہے دوسرے کے لیے پسند کرتا ہے اور اس میں کوئی بخل سے کام نہیں لیتا -

۴- عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ

(بخاری کتاب الایمان باب ای الاسلام افضل)

حضرت ابوموسیٰ رضؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے لوگوں نے پوچھا کہ اے آقا! وہ اسلام کونسا ہے جو آپ کے نزدیک سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا اس شخص کا اسلام جس کے قول سے اور جس کے ہاتھوں سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

مسلمان کے لیے ایک بنیادی شرط:- "میں کسی کو بھی دکھ نہیں پہنچاؤں گا" جو بیعت کے الفاظ ہیں، یہ اسی حدیث سے اصل میں اخذ کردہ ہیں۔ مسلمان کی ابتدائی شرطوں میں یہ بات داخل ہے کہ وہ دکھ پہنچانے کی نیت سے کوئی بات نہ کرے اور کوشش یہ کرے اور دعا یہ کرے کہ کسی پہلو سے بھی عملاً یا غیر ارادی طور پر بھی کسی کو مجھ سے دکھ نہ پہنچے -

اس وقت اور بھی احادیث ہیں - لیکن کل بھی وقت زیادہ ہو گیا تھا - اس لیے اب میں اس ضمن میں صرف ایک دو اور باتیں پیش کرتا ہوں -

خالق اور اسکی مخلوق سے پیار لازم و ملزوم ہیں یہ جو بنی نوع انسان کی ہمدردی اور بنی نوع انسان سے تعلق کا مضمون ہے یہ دراصل خالق کے ساتھ پیار اور خالق کے ساتھ محبت کے مضمون کے ساتھ وابستہ ہے - قرآن کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے متعلق جو فرمایا گیا -

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۝ فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی -

(النجم آیت ۹ - ۱۰)

اس کی تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہی فرمائی ہے کہ بظاہر ایک متضاد شکل ہے، لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ جو اللہ سے کامل پیار کرتا ہے وہ مخلوق سے بھی کامل پیار کرتا ہے - جو مخلوق سے کامل پیار کرتا ہے وہ اللہ سے بھی کامل پیار کرتا ہے۔ فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی کی تشریح کرتے ہوئے، تفسیر فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ یہ دو قوسیں بظاہر الگ الگ ہیں، ایک خالق اور دوسری مخلوق کی قوس، لیکن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جیسے کامل انسان اپنے خدا کی طرف پورے انقطاع کے بعد اس تعلق کو قائم رکھتے ہوئے پھر پوری طرح زمین پر جھک گئے بنی نوع انسان کی ہمدردی کے لیے اور وہ درمیانی وتر بن گئے جس کے ذریعے یہ دو قوسیں کامل طور پر اتصال پا چکی ہیں اور گویا آپؐ کا وجود خالق اور مخلوق کے درمیان ایسا مکمل رابطہ بن گیا جس میں ایک ذرہ بھی فرق نہیں رہا -

صلحائے اُمت میں بعض بہت پیارے واقعات اس مضمون کے ملتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ کے نزدیک اپنی مخلوق سے محبت کا کیا مقام ہے؟ حضرت ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق روایت ہے کہ ایک دفعہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہاتھ میں ایک صحیفہ پکڑے ہوئے ہیں اور کچھ تلاش کر رہے ہیں - انہوں نے پوچھا کہ یہ آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا یہ ایک رجسٹر ہے جس میں میں ان لوگوں کے نام لکھ رہا ہوں جو اپنے رب سے محبت کرتے ہیں - انہوں نے عرض کیا کہ میرا نام بھی ان میں ہے؟ انہوں نے کہا نہیں ابھی تو میں نے نام نہیں دیکھا - پھر انہوں نے بڑے درد سے کہا اچھا! پھر میرا نام ان لوگوں میں لکھ لو جو اپنے رب کی مخلوق سے محبت کرتے ہیں، جو ان سے محبت کرتے ہیں جن سے رب محبت کرتا ہے - جب انہوں نے یہ کہا تو جبرائیلؑ نے کہا ذرا ٹھہرو - میرے پاس ایک اور رجسٹر بھی ہے - اس میں ان لوگوں کے نام لکھے ہوئے ہیں جن سے رب محبت کرتا ہے - اور وہ دیکھ کر بتایا کہ سب سے پہلے تمہارا نام ہے -

(تذکرۃ الاولیاء)

تو یہ واقعہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے پیار ہو اور خدا سے نہ ہو، یہ ناممکن ہے وہ جھوٹا پیار ہے، مصنوعی ہے - اور خدا سے پیار ہو اور مخلوق سے نہ ہو - یہ بھی سب جھوٹے قصے ہیں - بیک وقت دونوں محبتیں چلتی ہیں، ایک دوسرے کو نمو میں مدد دیتی ہیں - ایک محبت دوسری محبت کو بڑھاتی ہے - اور لازم اور ملزوم چیزیں ہیں یہاں تک کہ جب کامل بندوں سے یہ واقعہ رونما ہوتا ہے تو وہ قوس ظاہر ہو جاتی ہے جو مخلوق کی قوس کو خالق کی قوس سے اس طرح ملا دیتی ہے کہ کوئی فرق نہیں رہتا۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک وقفِ عارضی اور لجنات کا فرض

از حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ - ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کی ابتداء میں ہی جن تحریکات کا آغاز فرمایا۔ ان میں سے ایک تحریک وقفِ عارضی بھی تھی۔ یعنی دو ہفتوں سے چھ ہفتہ تک اپنا وقت قرآن مجید پڑھانے اور جماعت کی خواتین اور بچیوں کی تربیت میں صرف کرنا - پہلے یہ تحریک صرف مردوں تک محدود تھی - احمدی عورتیں جو ہر نیکی میں شرکت کی خواہش مند رہتی ہیں انہوں نے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی کہ ہم کیوں اس نیکی سے محروم رہیں اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس شرط پر عورتوں کو اجازت دی کہ وہ اپنے نام پیش کریں بعد منظوری ان کو ان کے ہی شہر میں وقف عارضی کے کام پر لگایا جائے گا - حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے کثرت سے عورتیں ہر سال وقفِ عارضی میں حصہ لیتی رہیں لیکن اب کچھ عرصہ سے اس تعداد میں کمی آرہی ہے اللہ تعالیٰ کا بھی یہی ارشاد ہے کہ یاد دلاتے رہو چنانچہ میں اس نوٹ کے ذریعہ سے لجنات کو تحریک کرتی ہوں کہ وہ وقفِ عارضی کی طرف توجہ دیں اپنے جلاسوں میں عورتوں کو تحریک کریں اور ان سے فارم پُر کروا کے نظارت اصلاح وارشاد دفتر وقفِ عارضی کو بھجوائیں وہ اطلاع دیں گے کہ آپ نے اس تاریخ سے اس تاریخ تک کام کرنا ہے -

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک تقریر میں اس طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا۔

"بہر حال جماعت احمدیہ کے لیے اشاعت اسلام کے لیے مجاہدہ اور قرآن کریم کی اشاعت کے مجاہدہ کے بہت سے میدان ہیں اور ہر میدان کے لیے ہم ہر احمدی مرد اور عورت سے وقف کی قربانی مانگتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں ہر میدانِ مجاہدہ میں کچھ ایسے فدائی اور جان نثار مہیا کریں جن کی اس وقت ہمیں ضرورت ہے اور جو خدا تعالیٰ کے لئے اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کرنے والے ہوں۔"

(المصابیح ص۲۵)

واقفین عارضی کے سپرد سب سے بڑا کام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے بچوں اور عورتوں کو قرآن مجید پڑھانے کا کیا تھا۔ چنانچہ اس طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے اجتماع ۱۹۶۶ء کے موقع پر فرمایا:-

"پس قرآن کریم کی تعلیم کی جو مہم میں نے جاری کی ہے اس کے سلسلہ میں آپ بہنوں کو جو ملک کے دور دراز علاقوں سے یہاں تشریف لائی ہیں اور سفر کی صعوبت اٹھا کر محض خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے یہاں آئی ہیں قرآن کریم کا واسطہ دیتا ہوں اور کہتا ہوں جب آپ گھروں کو واپس جائیں تو قرآن کریم کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دیں اور اپنے گھروں میں قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے کو رائج کریں اس طرح لجنہ میں بھی اور اپنے محلہ میں بھی یہ کوشش کریں آپ کی ذمہ داری ان بچوں کی ہے جو آپ کے گھروں میں ہیں خواہ وہ اطفال ہوں یا ناصرات ہوں"

جو لجنہ اماء اللہ نے اسی لئے وقف عارضی کے کام کو اپنے اصلاح وارشاد کے شعبہ میں شامل کیا ہوا ہے اور اصلاح وارشاد کے کام میں اس کو مدنظر رکھا جاتا ہے لجنات بھی بہنوں کو تحریک وقف عارضی میں شمولیت کی طرف توجہ دلائیں اور بہنیں خود بھی اپنے آپکو پیش کریں ایک سال میں ایک یا دو دفعہ پندرہ دن دین کے کام کے لئے خرچ کرنے میں نقصان آپ کا کوئی نہیں فائدہ ہی فائدہ ہے آپ کو ثواب اور آپ کے شہر کے بچے اور خواتین قرآن پڑھنا آپ سے سیکھیں گی اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے آمین -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کا دن

ملک کے کونے کونے میں نمازِ تہجد، پرسوز اجتماعی دعائیں ہوئیں اور صدقات دیئے گئے

مساجد اور گھروں کو جھنڈیوں اور بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا

● مورخہ ۱۰ ستمبر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے عید کی سی شان کے ساتھ منایا۔ اس کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

دس ستمبر نماز فجر میں آخری سجدہ میں پرسوز دعاؤں کے ساتھ اس دن کا آغاز کیا گیا۔ ۱۰ ستمبر مجالس انصار اللہ ضلع حیدرآباد کا سالانہ تربیتی اجتماع شروع ہوا تھا۔ مرکز سے مولانا غلام باری صاحب سیف فاضل بطور نمائندہ تشریف لائے ہوئے تھے خطبہ جمعہ میں آپ نے سپین میں اسلام کی نشاۃ اولیٰ اور پھر اب مسجد بشارت کے ذریعہ نشاۃ ثانیہ کے آغاز کا ذکر دل نشین انداز میں فرمایا اور دوستوں کو اس ضمن میں آئندہ پڑنے والی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ نماز جمعہ کے بعد اجلاسِ عام منعقد ہوا۔ اس میں مکرم محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ نے سپین اور مسجد بشارت کے موضوع پر تقریر کی اور مسجد بشارت کی اہمیت کو واضح کیا۔ ۵ بجے شام اجتماعی دعا ہوئی جس میں کثیر تعداد میں مردوں عورتوں اور بچوں نے حصہ لیا۔ اس کے بعد سب میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ چائے پلائی گئی۔ رات کو مسجد بیت النظر اور احمدیہ ہال گاڑی کھاتہ میں شاندار چراغاں کیا گیا۔ رات تمام جماعت کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ دوستوں نے اپنے اپنے گھروں میں بھی کھانے پکا کر اپنے دوستوں عزیزوں اور پڑوسیوں کو کھانے بھجوائے مسجد بشارت کے فوٹوز اور اس کے متعلق فولڈرز قریب دو ہزار کی تعداد میں شہر اور بیرون شہر میں زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم حضرات اور عمائدین کو بھجوائے گئے غرباء میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔ خدام الاحمدیہ اور اطفال نے خصوصی کھیلوں کا انتظام کیا اور اس موقع پر حلقہ شہر کی مجلس خدام الاحمدیہ سے مسجد بشارت کے افتتاح کے جشن کی مناسبت سے رننگ ٹرافی عطا کی۔ جو والی بال جیتنے والی ٹیم کو دی گئی۔ اچھا کھیل پیش کرنے والوں کو دیگر انعامات تقسیم کئے گئے۔ (عبدالغفار)

نائب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد

● اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے جماعت احمدیہ چنیوٹ کے ممبران نے اجتماعی طور پر اپنی دونوں مساجد کو خوبصورت جھنڈیوں بینرز اور قمقموں کی روشنی سے سجایا کاروباری مراکز میں گتے کے بڑے بڑے بینرز جن پر مسجد بشارت کی تصویر نمایاں تھی اور ساتھ ہی تحریر تھا "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" ممبران جماعت احمدیہ کی جانب سے مسجد بشارت کے مبارک افتتاح کے موقع پر اہلِ اسلام کو مبارکباد پر بینرز جمعرات کو ہی نمایاں جگہوں پر لگا دئے گئے تھے۔ اسی طرح مرکز سے حاصل شدہ فولڈرز کے علاوہ الفضل کا خاص نمبر ۵۰ عدد کا پیکٹ بھی ساتھ دوستوں میں تقسیم کیا گیا غیر از جماعت دوستوں نے معلومات حاصل کیں جمعہ کی نماز میں مسجد بشارت اسپین اور جماعت احمدیہ کے خلفاء (اللہ تعالیٰ ان پر رحمتیں نازل فرماوے) کی دعاؤں، کوششوں مبلغین سپین کے حالات پر روشنی ڈالی۔ جمعہ کی نماز کے بعد مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی اور آخر میں دعا کے بعد حاضرین کی تواضع مٹھائی سے کی گئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین (سردار عبدالقادر)

صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ

● ۱۰ ستمبر کے لئے پروگرام چند روز قبل ہی لجنہ اماء اللہ سرگودھا نے بنا لیا تھا جس پر مندرجہ ذیل طور پر عمل ہوا۔ لجنہ سرگودھا کی تمام ممبرات نے نماز تہجد ادا کر کے مسجد سپین کے کامیاب افتتاح اور اس کے مبارک اور بابرکت ہونے کے لئے دعائیں کیں۔ صبح سات بجے لجنہ کی طرف سے تین بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اور گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ صبح ۸ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر ناصرات الاحمدیہ کی کھیلیں کروائی گئیں مختلف مقابلہ جات ہوئے۔ آخر میں انعامات تقسیم کئے گئے تمام بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ لجنہ کی ہر ممبر نے اپنے اپنے گھر میں اچھے اچھے کھانے پکائے خود بھی کھائے عزیزوں دوستوں کے گھروں میں بھجوائے اور غرباء کو کھلائے۔ دوپہر ۱۲½ مسجد سے ملحقہ خالی جگہ پر قناتیں لگا کر لجنہ کی تمام ممبرات نے کلوا جمیعاً کیا سب بہنیں اپنے اپنے گھر سے عمدہ اور لذیذ کھانے پکا کر لائیں اور سب نے مل کر کھائے بعض بہنوں نے انفرادی طور پر بکرے ذبح کئے۔ اُن کا گوشت خود بھی کھایا اور اعزہ اور اقرباء کو بھی بھجوایا۔ شام پانچ بجے سیٹلائٹ ٹاؤن میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ منعقد ہوا جس میں پچاس بہنوں نے شرکت کی پچیس ۲۵ غیر از جماعت بھی سیرۃ النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر مقررات نے روشنی ڈالی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نظمیں پڑھی گئیں۔ آخر میں خاکسار نے "رحمۃ للعالمین اور مسجد سپین" کے موضوع پر تقریر کی۔ مسجد سپین کے دو کارڈ اور فولڈر تقسیم کئے گئے۔ تمام مہمانوں کو پُر تکلف چائے پلائی گئی۔ ہسپتال میں مریضوں میں پھل تقسیم کئے گئے۔ رات کو گھروں میں چراغاں کیا گیا۔ تمام ممبرات نے سارا دن بہت پُر جوش اور مصروف گزارا۔

(امۃ الودود مبارک صدر لجنہ اماء اللہ۔ سرگودھا)

● شیخوپورہ شہر میں دس ستمبر کی خوشیوں کا آغاز صبح باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ جس میں کثیر تعداد میں مردوں اور عورتوں نے شرکت کی۔ نماز تہجد خاکسار نے پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد بھی اجتماعی دعا کی گئی۔ سارے دن کے پروگرام کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ نماز فجر کے بعد چھ بکرے صدقہ دیئے گئے ۹ بجے صبح خدام الاحمدیہ شیخوپورہ شہر اور منڈی مریدکے کے مابین فٹ بال کا دلچسپ میچ ہوا۔ میچ کے بعد مہمان ٹیم کو کھانا پیش کیا گیا۔ خطبہ جمعہ مسجد بشارت سپین پر دیا گیا شام ۶ بجے اجتماعی دعا ہوئی اور دعا کے بعد چائے پارٹی ہوئی جس میں تین سو افراد نے شرکت کی رات کو احمدی احباب نے اپنے اپنے گھروں پر چراغاں کیا۔ چراغاں اسقدر تھا کہ اہل شہر پر اس خوشی کا گہرا اثر نقش کر گیا ہے مسجد احمدیہ کو بھی دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ سات دیگ چاول پکے جو مختلف احباب نے پکا کر اپنے اردگرد کے ماحول میں تقسیم کئے احباب جماعت نے انفرادی طور پر بھی اپنے گھروں پر دعوتوں کا انتظام کیا اور غیر از جماعت دوستوں کو دعوت دی۔ لجنہ اماء اللہ شہر نے مٹھائی تقسیم کی۔ ایک ڈبہ مٹھائی اور ساتھ الفضل کا خصوصی نمبر پچاس غیر از جماعت بہنوں کو مبارکباد کے ساتھ بھجوایا ریلوے اسٹیشن اور لاری اڈہ پر مسجد بشارت کے بارہ میں تعارفی فولڈر تقسیم کئے گئے ایک سو کارڈ جن پر مسجد بشارت کی خوبصورت تصویر تھی غیر از جماعت دوستوں کو بھی بھجوائے گئے شہر کے نواحی دیہات میں جماعت احمدیہ شیخوپورہ شہر کی طرف سے مٹھائی تقسیم کی گئی۔ شہر میں ۲۵ مقامات پر ۱۵×۳ سائز کپڑے کے بینرز بازاروں اور چوراہوں میں نمایاں طور پر لگائے گئے۔ جو ناظرین کے لئے نہایت کشش کا باعث ٹھہرے۔ اُن پر لکھا تھا۔

"لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ساڑھے سات سو سال بعد سپین میں پہلی مسجد کا افتتاح حضرت امام جماعت احمدیہ ۱۰ ستمبر کو فرمائینگے انشاء اللہ عالم اسلام کو مبارک ہو"۔ ایک بڑے سائز کا بینر سپین میں مسجد بشارت کے افتتاح کے موقعہ پر لگانے کے لئے بھجوایا گیا جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تمام حاضرین اہلِ سپین اور عالمِ اسلام کو مبارکباد لکھی تھی مکرم امیر صاحب ضلع شیخوپورہ خاکسار مربی ضلع شیخوپورہ مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ ضلع شیخوپورہ مکرم ناظم صاحب انصار اللہ ضلع شیخوپورہ اور صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ضلع شیخوپورہ کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمتِ اقدس میں مبارکباد کے تار دیئے گئے علاوہ ازیں بیس اور جماعتوں کی طرف سے بھی مبارکباد کے تار دیئے گئے۔ پس یہ دن شیخوپورہ کے احمدی احباب نے عید کی طرح گزارا جب بھی کوئی احمدی کسی بھائی کو ملتا تو نہایت پُر جوش انداز میں مسکراتے ہوئے مبارکباد کا تحفہ پیش کرتا۔ ان تمام انتظامات کے خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچنے کا سہرا محترم امیر صاحب ضلع قائد صاحب ضلع اور ان کے رفقاء کے سر پر ہے۔ (عبدالحمید خان مربی ضلع شیخوپورہ)

● جماعت احمدیہ بھڈال ضلع سیالکوٹ میں ۱۰ ستمبر کا دن نہایت جوش و خروش اور خوشی اور ولولہ کے ساتھ منایا گیا اس عظیم الشان مسرت کے استقبال میں مورخہ ۳ تا ۱۰ ستمبر ہفتہ دعا منایا گیا اور ہر نماز میں مسجد بشارت کے بابرکت افتتاح اور بابرکت ثمرات کے لئے دعا کی جاتی رہی۔ ۱۰ ستمبر کو نماز تہجد سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ نماز فجر کے بعد نماز جمعہ تک خدام و اطفال کے لاؤڈ اسپیکر پر پیدرو آباد اور مسجد بشارت سے متعلق نظمیں پڑھتے رہے جس سے ایک رونق بندھی رہی۔ اس دن مسجد بشارت کے متعلق مطبوعہ پمفلٹ غیر از جماعت احباب میں تقسیم کیا گیا۔ خطبہ جمعہ میں بھی اس مسجد کی اہمیت اور عظمت بیان کی گئی نماز جمعہ کے بعد سپیکر پر اجتماعی دعا کے پروگرام کا اعلان کیا اور ہر خاص و عام کو جسے آواز سن رہی تھی اس خوشی میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ نماز عصر کے بعد پونے پانچ بجے اجتماعی دعا کا پروگرام ہوا۔ جس میں اطفال خدام اور انصار کے علاوہ مستورات کیلئے بھی انتظام تھا تلاوت کلام پاک مکرم صوفی محمد صدیق صاحب نے کی اس کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد ایک عزیز شاہد احمد نے خوش الحانی سے پیدرو آباد سے متعلق ایک نظم پڑھی ؎

"اے پیدرو آباد تو آباد رہے گا"

بعد ازاں احباب نے مٹھائی تقسیم کی گئی۔ جس میں غیر احمدی مستورات اور بچے بھی شامل ہوئے دعا کے بعد یہ پروگرام ختم ہوا۔ دعا کے بعد بقیہ سارا دن اطفال و خدام مسجد احمدیہ میں نظمیں پڑھنے اور خدا کی حمد و ثنا کے گیت گاتے رہے

ضیاء اللہ مبشر

(مربی سلسلہ احمدیہ مقیم بھڈال ضلع سیالکوٹ)

درخواست دعا

خاکسار کی ممانی جان اہلیہ محترمہ صوفی نذیر احمد صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ کئی روز سے شوگر میں زیادتی اور بخار کی وجہ سے علیل ہیں۔ جس کی وجہ سے بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ قارئین الفضل سے موصوفہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(منور احمد کھوکھر۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عشرہ اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

از :- مہتمم اصلاح وارشاد

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ۱۴ اگست تا ۲۴ اگست عشرہ اصلاح وارشاد منانے کا پروگرام مجالس کو دیا جن مجالس نے مرکز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے عشرہ منایا اور رپورٹیں مرکز کو بھجوائیں ان کا خلاصہ بغرض مسابقت و دعا پیش خدمت ہے (مجالس کی طرف سے رپورٹ کی آمد کا سلسلہ جاری ہے)

(۱) دارالعلوم وسطی ربوہ :- ۱۴ اگست بعد نماز مغرب مکرم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب زعیم انصار اللہ نے افتتاح فرمایا۔ ۷۷ خدام و اطفال نیز انصار کو صد سالہ احمدیہ جوبلی کا روحانی پروگرام طبع شدہ تقسیم کیا گیا اور اس پر عمل کرنے کی طرف خصوصی تحریک کی گئی۔ مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں سید احمد علی شاہ صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے اس میں ۶۷ خدام و اطفال۔ انصار اور مستورات نے شرکت کی "بچہ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" ۵۳ خدام و اطفال اور انصار میں تقسیم کیا اور مطالعہ کروایا گیا۔ اصلاح وارشاد کے تحت جلسہ ہوا جس میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ نے خطاب فرمایا اس اجلاس میں ۷۱ خدام و اطفال اور انصار نے شرکت کی ۲۳ خدام نے غیر از جماعت احباب کو تبلیغی خطوط لکھے مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی ۸ خدام پر مشتمل دو وفود نے گرد و نواح کے ماحول میں جا کر تبلیغ کی اور لٹریچر تقسیم کیا اس روز مکرم غلام باری صاحب سیف نے خدام کو خطاب بھی فرمایا ۲۴ اگست عشرہ کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مہتمم اصلاح وارشاد مرکزیہ تھے۔

۲۔ ڈرگ روڈ کراچی :- ۱۸ اگست کو تبلیغی نشست منعقد ہوئی۔ ۱۹ اگست کو اصلاح وارشاد کے تحت جلسہ منعقد ہوا جس میں ۹۵ خدام نے شرکت کی۔ ۲۰ اگست مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں مکرم ملک سلیم صاحب مربی سلسلہ نے اخبارات و رسائل میں شائع ہونے والے اعتراضات کے جواب دیئے ۲۱، ۲۲ اگست کو ۸۰ تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ ۱۰۰ کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا ۷ وفود نے تبلیغ کا کام کیا۔ ۲۴ اگست کو تا خلین کا اجلاس ہوا جس میں عشرہ کے دوران ہونے والے کام کا جائزہ لیا گیا

۳۔ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ :- ۱۴ اگست بعد نماز مغرب مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے افتتاح فرمایا جس میں ۷۵ خدام و اطفال اور انصار نے شرکت کی صد سالہ احمدیہ جوبلی کا روحانی پروگرام ہر خادم تک پہنچایا گیا۔ ۱۹ اگست کو مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے۔ ۲۰ اگست اختلافی مسائل کے بارہ میں دلائل سائیکلو سٹائل کروا کر خدام میں تقسیم کئے گئے۔ ۲۲ اگست "خلافت حقہ اسلامیہ" کا مطالعہ کروایا گیا۔ علاوہ ازیں دوران عشرہ (۳) اصلاح وارشاد کے تحت جلسے منعقد ہوئے۔ ۲۴ اگست کو اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی شریف احمد اشرف مربی سلسلہ تھے اس تقریب میں انعام بھی تقسیم کئے گئے۔

۴ :- مالیر کراچی :- ۱۷ اگست، معززین سے ملاقات کر کے تبلیغ کی گئی۔ ۱۹ اگست لائبریریوں میں لٹریچر رکھوانے کا پروگرام بنایا گیا۔ ۲۱ اگست تبلیغی وفود بھیجے گئے اور لٹریچر تقسیم کیا گیا ۲۳ اگست کتاب "احمدی اور غیر احمدی میں فرق" مطالعہ کروائی گئی۔

۵۔ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ :- دوران عشرہ ایک مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب اور مکرم غلام باری صاحب سیف نے سوالات کے جوابات دیئے ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب اور مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے خطاب فرمایا۔ ۸۱ خدام و اطفال اور انصار نے شرکت کی۔ ۵۰ خدام نے کتاب "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" کا مطالعہ کیا۔ صد سالہ جوبلی کے روحانی پروگرام پر عمل کرنے کی طرف خدام کو خاص تحریک کی گئی۔ عشرہ کی اختتامی تقریب دارالعلوم وسطی مسجد لطیف میں منعقد ہوئی۔

۶۔ قیادت صدر۔ راولپنڈی :- جشن آزادی ۱۴ اگست کو ہسپتالوں میں مریضوں کی عیادت کی اور مریضوں میں لٹریچر تقسیم کیا۔ اس عشرہ کے دوران "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" کا خدام نے مطالعہ کیا ہر نماز سنٹر میں نماز باجماعت کی ادائیگی کے بعد اس کا درس دیا جاتا رہا۔ قیادت ہذا میں غیر از جماعت کی مساجد میں ہماری تعلیم اور احمدیت کا پیغام کے سیٹ تیار کر کے مخصوص جگہوں پر رکھے گئے۔ ایک تبلیغی نشست بھی منعقد ہوئی اس میں ۱۳ غیر از جماعت احباب نے شمولیت کی۔ اس میں موجود غیر از جماعت احباب کے سوالات کے جوابات مکرم عبدالرشید صاحب یحییٰ مربی سلسلہ نے دیئے اس نشست میں جماعت احمدیہ کے عقائد کے متعلق وفات مسیح اور دوسرے اختلافی مسائل پر تفصیل سے بحث ہوئی نشست کے بعد لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ عشرہ کے دوران چار مذاکرے بھی منعقد ہوئے۔ قیادت ہذا کے نواح میں واقع گرجا گھروں میں جا کر پادریوں سے ملاقات کی گئی اور جماعت کے متعلق لٹریچر بھی دیا گیا۔ اس دوران غیر از جماعت احباب کو لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ ۱۲ عیسائی گھرانوں کو ڈاک کے ذریعہ ۶ کتب کے سیٹ تیار کر کے پوسٹ کئے گئے۔ ہماری تعلیم اور احمدیت کا پیغام ایک صد مقامی طور پر تقسیم کی گئی۔ ۲۰ غیر از جماعت احباب کو تبلیغی خطوط لکھے گئے۔

خدمتِ خلق

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی کے تحت مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ نے ۲۰ سے ۲۷ اگست ہفتہ خدمتِ خلق منایا۔ اس کے تحت خدام نے ڈرگ کالونی کراچی کے ایک ہسپتال میں غیر از جماعت مریضوں کی عیادت کی جس کے لئے ہسپتال کے ایڈمنسٹریٹو صاحب سے خاکسار نے ایک دن قبل وقت لیا تھا۔ وفد تقریباً ایک گھنٹہ ہسپتال میں رہا اور مریضوں کی عیادت کرتا رہا۔ ہسپتال کے عملہ نے اراکین وفد سے مکمل تعاون کیا اور خدمتِ خلق کی ان مساعی کی تعریف کی۔ یہ دورہ انتہائی دوستانہ اور خوشگوار ماحول میں مکمل ہوا اور ہسپتال کے عملہ نے دوبارہ آنے کی پیشکش کی۔ (تنویر احمد کھوکھر)

ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ)

جلسہ خلافت

جماعت احمدیہ ضلع لیہ کے زیر اہتمام ۲۹ اگست بعد دوپہر مسجد احمدیہ لیہ میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا اس جلسہ میں شرکت کے لئے ربوہ سے مولوی محمد بشیر صاحب شاد مربی سلسلہ و حافظ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ تشریف لائے ڈاکٹر اقبال احمد خان امیر صاحب ضلع مظفر گڑھ کی زیر صدارت یہ اجلاس تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو حافظ مبارک احمد صاحب نے کی اس کے بعد دونوں مقررین نے خلافت کی اہمیت و برکات پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس میں ضلع لیہ کی اٹھارہ جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی خدا کے فضل سے یہ جلسہ بہت ہی کامیاب ثابت ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت کی برکات سے مستفیض فرمائے۔ آمین۔ (خالد احمد شمس مربی سلسلہ)

سائیکل سفر و پکنک

مجلس خدام الاحمدیہ لیہ نے ۳ ستمبر بروز جمعہ ایک پکنک منائی۔ پروگرام کے مطابق لیہ کے ۱۰ خدام کا قافلہ اجتماعی دعا کے بعد لیہ سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر واقع چک ۱۵۴ TDA کی قریبی نہر کے لئے ٹھیک ۸ بجے صبح روانہ ہوا۔ اس سفر میں دو طفل بھی شریک ہوئے ۹ بجے خدام جماعت احمدیہ ۱۵۴ TDA پہنچ گئے۔ مقامی احمدی دوستوں نے استقبال کیا نہر پر خدام کا تیراکی نشانہ بندوق کا مقابلہ کرایا گیا جمعہ مقامی جماعت کے ساتھ ادا کیا گیا جو کہ مقامی مربی سلسلہ نے پڑھایا شام ۵ بجے یہ قافلہ دوبارہ لیہ کے لئے روانہ ہوا۔ اس طرح حضور کی بابرکت تحریک سائیکل سفر پر عمل کرنے کی توفیق ملی۔ الحمد للہ۔

(ندیم اقبال قائد مجلس خدام الاحمدیہ لیہ)

مسجد بشارت کے افتتاح کی خوشی میں جاپان میں تقریبات

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے تاریخی موقع کی مناسبت سے جماعت احمدیہ جاپان نے دعاؤں اور خوشی منانے کے مختلف پروگرام ترتیب دیئے۔ ۴ ستمبر کو مسجد کے افتتاح میں شامل ہونے کے لئے جاپان سے مکرم و محترم عطاء المجیب صاحب راشد (امیر و مبلغ انچارج جاپان) مکرم محمد اولیس کو بیاشی (نمائندہ جماعت) اور مکرم مبشر احمد صاحب زاہد (نمائندہ خدام الاحمدیہ) جاپان سے روانہ ہوئے۔ سب دوستوں نے اجتماعی دعاؤں سے رخصت کیا۔ ۵ ستمبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جاپان میں مقیم مبلغین اور احباب جماعت کی طرف سے مبارکباد اور دعا کا تار دیا گیا۔ ۳ ستمبر بروز جمعہ خطبہ جمعہ میں خاص طور پر اس تاریخی موقع کا ذکر کیا گیا ہے اور سپین میں تاریخ اسلام اور مسجد بشارت کی اہمیت کی حسب توفیق خاکسار (مغفور احمد منیب قائمقام امیر جاپان) نے وضاحت کی نماز جمعہ کے بعد چائے کا انتظام کیا گیا اور شام کا کھانا بھی اس خوشی میں مشن کی طرف سے پیش کیا گیا۔ ناگویا اور ٹوکیو میں مشن ہاؤس کے قرب و جوار میں اس خوشی میں جاپانی مٹھائی تقسیم کی گئی اور انہیں بتایا گیا کہ ہم آج کیوں خوش ہیں ۳۰-۳ بجے شام اور ۹ بجے رات خصوصی اجتماعی دعاؤں کا انتظام کیا گیا اور رقت بھرے ماحول میں مسجد بشارت کے افتتاح کے ساتھ عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو کما حقہ نبھانے کے لئے دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کرنے کی تلقین کی گئی۔ الحمد للہ کہ ناگویا اور ٹوکیو میں مشن ہاؤس پر موم بتیوں سے چراغاں کرنے کا بھی موقع ملا اور راہگیروں کے حیرت زدہ سوالات کے جواب دینے کے لئے خاص طور پر باہر کھڑے ہونے کا انتظام کیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ہماری خوشی کا علم ہو۔ الحمد للہ کہ خوشی کا یہ دن جماعت احمدیہ جاپان نے عید کی طرح منایا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب خلافت کے غلاموں کو حضور ایدہ اللہ کی منشاء مبارک کے مطابق خدمت دین بجا لانے کی توفیق دیتا چلا جائے اور اپنے بیش بہا فضلوں سے نوازے

از مرسلہ: مغفور احمد صاحب منیب (قائمقام امیر و مبلغ انچارج۔ جاپان)

آپ کا اپنا اخبار۔ الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

دعا کے لئے حسب ذیل درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

● خاکسار ان دنوں بعض کاروباری پریشانیوں میں مبتلا ہے نیز صحت بھی خراب ہے۔
(صوفی سمیع اللہ گوندل ۔ سانگلہ ہل)

● خاکسار کی نظر کمزور ہو چکی ہے نیز کچھ پریشانیاں درپیش ہیں اور کاروباری طور پر بھی ان دنوں احباب کی دعاؤں کا محتاج ہوں۔
(عبدالرحیم چائے فروش اقصیٰ روڈ ۔ ربوہ)

● میرے لڑکے محمود احمد اور عظیم احمد بیمار ہیں
(محمد شفیع ۔ دارالنصر غربی ۔ ربوہ)

● میرے بھائی نا بید احمد صاحب ولد غلام محمد صاحب صدر جماعت اباڑو کتے کے کاٹنے سے بیمار ہیں۔
(رشید اباڑو ۔ ضلع سکھر)

● محترمہ امۃ السلام صاحبہ والدہ محترمہ ڈاکٹر طارق بٹ صاحب کافی عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ان دنوں وہ سی ایم ایچ راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔
(صبیحہ اعجاز ۔ راولپنڈی صدر)

● خاکسار ان دنوں "جنٹرس ڈیزیز" کی وجہ سے علیل ہے یہی تکلیف آج سے تین سال قبل بھی ہوئی تھی۔
(شریف احمد راجوری کمنری ضلع تھرپارکر)

● خاکسار کے بھانجے مکرم ڈاکٹر ریاض احمد صاحب چوہدری مقیم امریکہ کو ۱۳ ستمبر کو دل کا شدید دورہ پڑا۔ علاج ہو رہا ہے اور چھ ہفتہ کے بعد دل کا آپریشن ہوگا۔
(محمد عبداللہ مہار ۔ لاہور چھاؤنی)

● خاکسار ان دنوں ایک درپیش مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہے نیز چوہدری عمر دین صاحب سیکرٹری مال نارووال کو دو ہفتے قبل گر جانے کے باعث بائیں ٹانگ کے گھٹنے پر چوٹ آگئی ہے۔
(محمد رشید احمد ۔ نارووال)

● میرے میاں مکرم مشتاق احمد صاحب کی آنکھوں کا آپریشن لاہور میں ہونے والا ہے
(منیرہ بیگم ۔ وزیر آباد)

● خاکسار نے محلہ ناصر آباد ربوہ میں کلینک کھولا ہے نیز میرے بیٹے میر صفی اللہ کی شادی ہونیوالی ہے ہر دو امور کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔
(لیڈی ڈاکٹر رضیہ اقبال اہلیہ میر ظفر اللہ خان صاحب)

● خاکسار کا اکلوتا بیٹا سعید احمد بعمر ۶ سال عرصہ چار سال سے بیمار چلا آرہا ہے اور آج کل نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہے اس کا ایک آپریشن ہو چکا ہے اور شاید مزید آپریشن کی ضرورت بھی پیش آجائے۔ بچہ بہت کمزور ہو چکا ہے احباب سے بچہ کی صحت کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔
(میاں اقبال احمد امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع راجن پور)

دعائے مغفرت

● خاکسار کا بھتیجا عزیزم احسان الحق ابن محمد سعید الحق صاحب نہایت مختصر علالت کے باعث مورخہ ۱۵ ستمبر ۸۲ء بوقت رات ۱۱ بجے بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے عزیزم کی عمر صرف ۵ سال تھی اور مکرم بھائی صاحب کا بڑا بچہ تھا اس وقت برادرم سعید صاحب دو ماہ کے لئے بغرض تحکمانہ کورس کراچی گئے ہوئے تھے۔ اُن کی عدم موجودگی میں یہ سانحہ ہوا جو اُن کے لئے بڑا صدمہ کا باعث ہوا۔ خاکسار کی والدہ کمزوری صحت کے باعث نیز ضعیف العمری کی وجہ سے پہلے ہی بیمار ہیں اس سانحہ کی وجہ سے آپ کی طبیعت پر بڑا اثر ہے تمام افراد جماعت سے عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہم سب افرادِ خانہ خصوصاً بچہ کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضل سے ہمارا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین۔
(محمد انوار الحق مسجد احمدیہ مین بازار گنج مغلپورہ ۔ لاہور)

● حکیم محمد اجمل صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پاڑہ چنار ۲۹ ستمبر صبح ۴ بجے کے درمیان وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

جنازہ پاڑہ چنار سے اسی روز ربوہ ۸½ بجے شب ربوہ لایا گیا اور قبرستان نمبر ۲ میں اگلے روز تدفین ہوئی۔ مرحوم خاموش طبع مہمان نواز مخلص اور سلسلہ احمدیہ کے شیدائی تھے پاڑہ چنار میں احمدیت انہی کے آباؤ اجداد میں پہنچی جو نصف صدی سے قبل منڈی بہاؤالدین سے ہجرت کر کے پاڑہ چنار پہنچے تھے۔ اسی دھرتی سے وابستہ ہو کر مرحوم نے اپنی تمام زندگی احمدیت کو متعارف کروانے میں گزاری۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان کو ان کی نیکیوں کا وارث ٹھہرائے اور مرحوم کی بیوہ اور دیگر پسماندگان کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔ مرحوم نے اپنے پیچھے۔ بیوہ۔ چھ لڑکیاں (جن میں سے دو شادی شدہ ہیں) تین لڑکے چھوڑے ہیں احباب جماعت مرحوم کی بلندیٔ درجات اور پسماندگان کے لئے دعا فرماتے ہیں۔
(محمد حمید احمد ۔ انسپکٹر تشخیص جائیداد)

● میری والدہ محترمہ اہلیہ خان محمد خان صاحب (مرحوم) آف زیدہ بعمر ۹۰ سال ۳۰/۹/۸۲ بروز جمعرات نواب شاہ میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار تھیں کبھی افاقہ ہو جاتا مگر پیرانہ سالی کی وجہ سے افاقہ دیرپا نہ ہوتا کافی علاج معالجہ کیا گیا۔ بالآخر مرحومہ کا آخری دن آن پہنچا اور وہ ہمیں داغ مفارقت دے گئیں ہیں احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا کرے اور اپنا فضل فرمائے۔ آمین۔
(فیض محمد خاں ۔ محمود جنرل سٹور مارکیٹ روڈ ۔ نواب شاہ سندھ)

● مکرم برادرم طاہر محمود صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع قصور کے بہنوئی اور خاکسار کے ہم زلف مکرم فضل احمد صاحب ولد حاجی شیر محمد صاحب آف فرید کوٹ (انڈیا) ۲۵ ستمبر ۱۹۸۲ء بروز ہفتہ صبح پانچ بجے قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔
اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن
مرحوم کی عمر ۵۷ سال تھی۔ اسی دن رات سوا آٹھ بجے قصور میں مکرم قریشی نور احمد صاحب امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ قصور نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں احمدی احباب کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر احمدی احباب بھی شامل ہوئے مرحوم بڑے خوش اخلاق اور ملنسار تھے آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ کے علاوہ چھ بیٹے اور چھ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جن میں سے صرف ایک بیٹی شادی شدہ ہے احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان اور بچوں کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین
(عبدالعزیز خان معتمد خدام الاحمدیہ ضلع قصور)

کوٹ احمدیاں میں

یک روزہ اجتماع

قیادت بدین سندھ، حلقہ کوٹ احمدیاں کا ایک روزہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ بمقام کوٹ احمدیاں مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ پروگرام کے مطابق اجلاس کی کارروائی صبح ۹ بجے تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی اور شام پانچ بجے تک اجلاس کی کارروائی جاری رہی علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں خدام اور اطفال دونوں تنظیموں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا علمی مقابلہ جات میں خدام کے تلاوتِ قرآن مجید، نظم، اذان اور تقریری مقابلہ جات منعقد ہوئے اسی طرح اطفال کے بھی تلاوت قرآن مجید، نظم، اذان اور تقریری مقابلہ جات منعقد ہوئے اس کے علاوہ اطفال الاحمدیہ کا عام دینی معلومات کا مقابلہ بھی ہوا۔ ورزشی مقابلہ جات میں خدام کے والی بال کا میچ، کبڈی اور لانگ جمپ کے مقابلہ جات منعقد ہوئے اسی طرح اطفال کے بھی دوڑ اور لانگ جمپ کے مقابلہ جات ہوئے ان دونوں مقابلہ جات میں اول اور دوم آنے والے اطفال اور خدام کو انعامات دیئے گئے اس مبارک اجتماع میں علماء کرام نے بھی اپنے خطبات سے نوازا۔ جن میں محترم محمد انور صاحب شمیم مربی سلسلہ بشیر آباد اسٹیٹ نے "سیرت صحابہ کرام حضرت اقدس کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ محترم سمیع اللہ صاحب قمر مربی سلسلہ بدین نے "خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی ان کے علاوہ محترم اقبال احمد صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ نے "تربیتِ اولاد" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آخر میں محترم محمد انور صاحب شمیم مربی سلسلہ نے خدام اور اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے اور کافی تعداد میں دوستوں کی طرف سے تقریباً ۵۰ روپے کے حوصلہ افزائی کے نقد انعام اطفال اور خدام میں تقسیم کئے گئے۔ اجلاس کے آخر میں مکرم قائد صاحب ضلع بدین محترم چوہدری عبدالقدوس صاحب ثانی نے حاضرین مجلس سے خطاب فرمایا خطاب کے بعد محترم قائد صاحب ضلع نے خدام کا عہد دہرایا اور ان تمام احباب کا شکریہ ادا کیا جو کہ بیرون سے تشریف لائے تھے اور اس دینی اور تربیتی اجتماع کو کامیاب کرنے کے لئے اس اجتماع میں شرکت فرمائی۔ محترم قائد صاحب ضلع نے تمام قائدین مجالس، ممبران مجلس عاملہ اور دیگر خدام کو اپنے کے کام کے بارہ میں اور ان کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا اور بعض اہم اور ضروری ہدایات سے نوازا۔ اس اجتماع میں کوٹ احمدیاں کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ ٹنڈو غلام علی، مجلس خدام الاحمدیہ گوٹھ حاجی کمال الدین ہالہ پوٹہ اور مجلس خدام الاحمدیہ ظفر آباد لاجنی کے خدام اور اطفال نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس کے علاوہ بیرون ضلع تھرپارکر کی بعض مجالس خدام الاحمدیہ جن میں چک نمبر ۱۵۱ ڈگری اور مجلس نفیس نگر کے خدام اور اطفال نے بھی اس دینی و تبلیغی اور تربیتی اجتماع میں شرکت فرما کر ہمارے اجتماع کی حاضری میں رونق بخشی۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ ہم بیرون ضلع سے شرکت کرنے والے خدام اور اطفال کے بھی نہایت ہی ممنون اور شکر گزار ہیں انہوں نے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے ہمارے اجتماع میں شرکت کی اور پروگرام کو دلچسپ بنایا۔ اس طرح اطفال اور خدام کی مجموعی حاضری کی تعداد تقریباً ۷۰ اور ۸۰ کے درمیان تھی۔ اس کے علاوہ کافی تعداد میں انصار بھی موجود تھے اس طرح خدا کے فضل و کرم اور اس کے احسان کے ساتھ اُس کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ حلقہ کوٹ احمدیاں ضلع بدین سندھ کا یہ سالانہ دینی و تبلیغی اجتماع اُسی روز شام پانچ بجے دعا پر اپنے اختتام کو پہنچا۔ الحمد للہ یہ اجتماع خدا کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین

ایجنڈا شوریٰ لجنہ

تمام ضلعی لجنات کو ایجنڈا برائے شوریٰ سالانہ مرکزی اجتماع لجنہ مرکزیہ بھجوا دیا گیا ہے سالانہ اجتماع پر جب آئیں تو اسے اپنے ساتھ لائیں اور مذکورہ تجاویز پر غور بھی کر کے آئیں
(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

بقیہ صفحہ اول سے آگے : پیغام

ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تحریروں اور تقریروں میں ہمیں بار بار متنبہ کیا ہے۔
چنانچہ تکبر کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں :۔

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو۔ کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔

"ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لیے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقل مند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا ہے کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جسکو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحتِ بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدتِ دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ..... سو تم اے عزیزو ان تمام باتوں کو یاد رکھو۔ ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھیر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اُس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اُس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اُس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے ..... اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا اُس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سُنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اُس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تاکہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ خدا کی طرف جھکو اور جسقدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اس سے کرو اور جسقدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔ پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم ہو۔"

(نزول المسیح صفحہ ۲۲۴ - ۲۲۵)

بدظنی کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بُری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے تاریک کنوئیں میں گرا دیتی ہے بدظنی ہی ہے جس نے ایک مردہ انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق، رحم، رازقیت وغیرہ سے معطل کر کے نعوذ باللہ ایک فرد معطل اور تسئے بے کار بنا دیتی ہے۔ الغرض ایسی بدظنی کے باعث جہنم کا بہت بڑا حصہ اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائیگا تو مبالغہ نہیں۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۹۵ - ۹۶)

پھر فرماتے ہیں :۔

"میں سچ کہتا ہوں کہ بدظنی بہت ہی بُری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے ..... یہ بہت ہی خطرناک بیماری ہے جس سے انسان بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۵۶)

اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں :۔

تم دیکھ کر بھی بد کو بچو بدگمان سے — ڈرتے رہو عقاب خدائے جہان سے
شاید تمہاری آنکھ ہی کر جائے کچھ خطا — شاید وہ بد نہ ہو جو تمہیں ہے وہ بد نما
شاید تمہاری فہم کا ہی کچھ قصور ہو — شاید وہ آزمائشِ ربِ غفور ہو
پھر تم تو بدگمانی سے اپنی ہوئے ہلاک — خود سر پر اپنے لے لیا خشمِ خدائے پاک

پس ہماری ہر وقت یہ دعا اور یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ہمارا مولیٰ ہمیں تکبر اور بدظنی سے بچائے ہمیں ہر بُری عادت کو ترک کرنے اور اچھی عادت اختیار کرنے کی توفیق بخشے۔

اے میرے پیارو اور میرے آقا کے مقدس درخت وجود کی سرسبز شاخو! میرا رب تمہیں ہمیشہ سرسبز اور شاداب رکھے۔ ہمیشہ تمہیں اپنی پناہ میں رکھے تمہاری مشکلات دُور فرمائے۔ تمہیں اپنی رضا۔ اپنے پیار اور اپنی رحمت سے نوازے آمین۔

والسلام

خاکسار

مرزا طاہر احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا تیسرا سالانہ کنونشن

(۱۸ر اکتوبر ۱۹۸۲ء)

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا تیسرا سالانہ کنونشن مورخہ ۱۸ر اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز سوموار (اجتماع خدام الاحمدیہ سے اگلے روز) ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگا جس میں اہلِ علم احباب طلبہ سے خطاب فرمائیں گے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ بابرکت میں بھی تشریف لانے کی درخواست کی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

کالجز اور یونیورسٹیز کے تمام احمدی طلبہ سے شرکت کی درخواست ہے۔ اہلِ علم احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ کنونشن میں شریک ہو کر اسے مزید رونق بخشیں۔ شکریہ

(سیکرٹری مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی)

اہالیانِ ربوہ کے لیے

خصوصی ویگن سروس

احباب کی سہولت کے پیشِ نظر ربوہ سے لاہور کے لیے باقاعدہ ویگن سروس شروع کی گئی ہے۔ روزانہ صبح ۵-۴۵ بجے پر گیٹ دفتر انصار اللہ یا اڈہ لاریاں سے روانہ ہوتی ہے۔ شادی وغیرہ یا دیگر بکنگ کیلئے ہمارے آفس سے رابطہ قائم کریں۔ فون نمبر ۴۹۳

المحمود (رجسٹرڈ) اقصیٰ روڈ ربوہ

موتیا بند کورس

CATARACT COURSE

CATARACT CURE (۴ کیپسولز)
CATARACT TABS (۲۴ ٹیبلٹس)
CATARACT POWDERS (۵ پڑیاں)
CATARACT DROPS (10 ML)

چالیس روزہ کورس قیمت ۱۰/- ڈاک خرچ ۵/-

لٹریچر مفت

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

عہدہ داران جماعت سے درخواست ہے کہ وقف جدید کا چندہ جلد وصول فرمائیں اور جلد ہی مرکز میں ترسیل ہو۔ ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ